مکاتیب حضرت مولانا عبد الرحمٰن کامل پوری رحمۃ اللہ علیہ

بنام حضرت بنوری رحمۃ اللہ علیہ

انتخاب: مولانا سید سلیمان یوسف بنوری

حضرت مولانا عبد الرحمٰن کامل پوری رحمۃ اللہ علیہ بنام حضرت بنوری رحمۃ اللہ علیہ

محترم المقام حضرت اقدس جناب مولانا محمد یوسف صاحب زاد مجدکم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

باخلاص دعوت نامہ نے مشرف فرمایا، اس دعوت نامہ کا مقتضا تو یہی تھا کہ اس کو دیکھ کر اسی وقت حاضرِ خدمت ہوتا، مگر کیا کروں؟ موجودہ تعلق کو کس بہانہ سے ترک کروں؟ گزشتہ دو سال میں اس کی کوشش بھی کی، مگر ناکامی رہی، اس کی بس یہی صورت ہے کہ میں نہایت اخفاء کے ساتھ بلاکسی اطلاع کے آجاؤں، جس کو میں دیانتاً مناسب نہیں سمجھتا۔ گزشتہ سال پشاور ہی میں آپ نے ایک تدبیر بتائی تھی، اس کو بھی میں نے کر کے دیکھ لیا، کارگر نہیں ہوئی، اب آپ ہی فرمائیں کہ ایسے حالات میں عین اس تعلق کو کیسے ترک کروں؟!

خادم زادہ عبید الرحمٰن کے متعلق جو کچھ آنجناب نے کوشش فرمائی ہے، میں اس کا شکرگزار ہوں، جزاکم اللّٰہ تعالٰی أحسن الجزاء - البتہ اتنا عرض ہے کہ درسِ قرآن کے کام کو حالتِ موجودہ میں میرے خیال میں انجام نہ دے سکے گا، باقی جملہ اُمور کی اہلیت میں' اس میں (فیما أظن) پاتا ہوں۔ درسِ قرآن کا منصب نہایت اونچا ہے، ایسے نوتعلیم یافتہ کے لیے میں مناسب نہیں سمجھتا ہوں، یہ سب کچھ میں عبید الرحمٰن کی غَیبت میں لکھ رہا ہوں، وہ اس وقت سفر میں ہے، تین چار روز کے بعد آوے گا، آنے کے بعد دریافت پر ممکن ہے وہ اس کے لیے بھی تیار ہو جائے، گو میرے نزدیک مناسب نہیں۔

اللہ تعالیٰ جناب والا کے فیوض اور علوم میں برکات عطا فرمائے اور ہمیشہ مقاصدِ حسنہ میں کامیاب رکھے۔

فقط والسلام

۲۶ ؍ رمضان سہ شنبہ

عبدالرحمٰن غفرلہ از بہبودی

حضرت مولانا عبدالرحمٰن کامل پوری رحمۃ اللہ علیہ بنام حضرت بنوری رحمۃ اللہ علیہ

بخدمت گرامی محترم المقام حضرت مولانا محمد یوسف صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ تعالیٰ وبرکاتہ

الحمد للہ! بندہ بعافیت ہے، خدا کرے مزاجِ سامی بھی بخیریت ہوں، کئی روز سے عریضہ ارسالِ خدمت کیا ہے، اب تک جواب سے محروم ہوں۔ اُمید ہے کہ خیریتِ مزاجِ سامی سے اور جملہ احوال سے مطلع فرما کر ممنون فرماویں۔ کام کس نوع کا شروع کیا ہے؟ اور معاونین کون کون حضرات ہیں؟ مستفیدین کتنے ہیں؟ کیا کیا کتابیں شروع ہیں؟! الغرض جملہ احوال سے مطلع فرمایا جائے، تاکہ اطمینان ہو جائے۔

بہبودی کے پتہ پر جواب ارسال فرمایا جائے۔

عبدالرحمٰن

بہبودی، ڈاکخانہ ملک مالا، براستہ حضرو، ضلع کیمبلپور

پس نوشت

مکرر آنکہ احقر کی صحت اچھی نہیں، قُویٰ کمزور ہوتے جارہے ہیں، خصوصی دعاؤں سے احقر کی اِعانت فرماویں۔ حضرت مولانا طفیل احمد صاحب، جناب حاجی صاحب سے احقر کی اعانت فرماویں۔ حضرت مولانا طفیل احمد صاحب، جناب حاجی صاحب و جملہ حضرات کی خدمات میں سلام مسنون۔

جناب کے اس جملہ کا مطلب سمجھ میں نہیں آیا: ’’مولانا ظفر احمد صاحب نے ابھی ٹنڈو الٰہ یار میں قیام کا مستقل فیصلہ نہیں کیا، البتہ ڈھاکہ سے نکلنا مجبوراً ضرور ہو گیا ہے۔‘‘ مجبوری کی کیا وجہ ہے؟ اُمید ہے کہ سب تفصیلات سے مطلع فرمایا جائے گا۔

حضرت مولانا عبدالرحمٰن کامل پوری رحمۃ اللہ علیہ بنام حضرت بنوری رحمۃ اللہ علیہ

بگرامی خدمت بابرکت محترم المقام حضرت مولانا محمد یوسف صاحب زادت محاسنکم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کل بروز چہارشنبہ گرامی نامہ مشتمل بر شکایاتِ مخلصانہ موصول ہوکر کاشفِ احوال ہوا۔ حضرت! آپ سے کس نے کہا؟ اور آپ کو کہاں سے معلوم ہوا؟ اور کیسے معلوم ہوا کہ ناکارہ عبدالرحمٰن، جناب کے علاوہ کراچی میں کسی اور کے ہاں جارہا ہے؟ آپ کے خیال مبارک میں اس کی تصدیق کیسے ہوئی؟ کیا آپ کے نزدیک یہ ممکن ہے کہ کراچی ہی میں عبدالرحمٰن آپ کو چھوڑ کر کسی دوسرے کے ہاں رہے؟ عبدالرحمٰن جیسا بھی کچھ ہے، مگر اتنا غدار اور بے وفا نہیں، اس کے متعلق آپ بےفکر رہیں، باقی دعا فرمایا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے صحت عطا فرمائے اور اس طویل سفر کے موانع دور کردے، تو میں آنجناب کی خدمت کے لیے اور قدم بوسی کے لیے تیار ہوں، مگر موجودہ حالات میں ایسا معذور ہوں کہ بیان نہیں کرسکتا۔

فقط والسلام

عبدالرحمٰن

از بہودی

۲۱/رمضان المبارک ۷۵ھ

..... ❀ ..... ❀ ..... ❀ .....